● ایک آدمی کافی دیر سے اپنی چھینک روکنے کی کوشش کررہا تھا اور یہ تماشہ ایک آدمی دیکھ رہا تھا۔ جب اُس آدمی سے نہ رہا گیا تو اُس نے کہا...... ’’بھائی صاحب! چھینک کو آنے دیجئے نا......! آپ اس کو روک کیوں رہے ہیں......؟‘‘ تب اُس آدمی نے بتایا ’’میں اپنی چھینک روکنے کی کوشش کررہا ہوں، کیوں کہ میری بیوی نے کہا تھا جب بھی تمہیں چھینک آئے تو سمجھنا کہ میں تمہیں یاد کررہی ہوں اور تم فوراً میرے پاس آجانا......‘‘

دوسرا آدمی بولا ’’تو اس میں کون سی بری بات ہے؟‘‘ اُس آدمی نے جواب دیا ’’وہ اس لیے کہ میری بیوی مرچکی ہے۔‘‘

مرسلہ: شمیم احمد، امراوتی

● نئی نویلی دُلہن نے اپنے شوہر سے کہا ’’سرتاج! مجھے دو ڈشیں پکانے میں مہارت حاصل ہے۔ ایک مُرغ کا سالن اور دوسری گاجر کا حلوہ ......میں نے آج آپ کے لیے یہ دونوں ڈشیں تیار کی ہیں۔‘‘

’’بہت خوب‘‘ شوہر نے داد دیتے ہوئے کہا ’’لیکن یہ تو بتاؤ کہ ان میں مُرغ کا سالن کون سا ہے اور گاجر کا حلوہ کون سا؟‘‘

مرسلہ: امجد علی، سنبھل (مرادآباد)

● ایک گھر میں چور گھس گیا۔ بچّے کی آنکھ کھل گئی۔ بچّے سے چور نے کہا! چپ ہو جاؤ ورنہ گولی ماردوں گا۔ بچّے نے کہا میرا بستہ لے جاؤ ورنہ ابّو کو جگادوں گا۔

● اُستاد (شاگرد سے) تم اپنے شہر کی ترقی کے لیے کون سا قدم اُٹھاؤ گے؟

شاگرد: جناب میں لنگڑا ہوں۔

مرسلہ: گلفام احمد، شاہجہاں پور، یوپی

● اُستاد (شاگرد سے) مُرغی جب ایک دن میں ایک انڈا دے گی تب سات دنوں میں کتنے انڈے دے گی؟

شاگرد: چھ۔

اُستاد: وہ کیسے؟

شاگرد: کیونکہ اتوار کے دن چھٹی ہوتی ہے۔

مرسلہ: رستم علی، ۲۴ پرگنہ، مغربی بنگال